دعاؤں کا حصار



پریشانیوں، تکلیفوں، ظالموں کے ظلم اپنوں اور غیروں کی طرف
سے پہنچنے والی تکلیفوں سے بچنے کے لئے دعاؤں کا حصار قائم کیجئے۔

مُرتّبہ

مُفتی مُحمّد ثناء الرّحمٰن

ناشِر

مکتبہ دار الخلیل

مدرسہ مفتاح العلوم

جامع مسجد اسلامیہ بطحہ ٹاؤن، بلاک N، نارتھ ناظم آباد، کراچی

آیاتِ حفاظت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ○ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ
وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ○ وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا ○ إِنَّ رَبِّي عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
حَفِيظٌ ○ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ
مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ ○ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا
الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ○ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ○
وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ○ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ○ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ
شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ○ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ○ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ حَفِيظٌ ○ اللّٰهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ○ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ
حَفِيظٌ ○ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ كِرَامًا كَاتِبِينَ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ○
إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ○ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ○ إِنَّهُ هُوَ
يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ○ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ○ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ○ فَعَّالٌ لِّمَا
يُرِيدُ ○ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ○ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ○ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي تَكْذِيبٍ ○ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيطٌ ○ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ○
فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ○

احقر میاں رضوان نفیس

○

حضرت سید نفیس الحسینی شاہ صاحبؒ کی کتابت

دُعاؤں کا حِصَار

پریشانیوں، تکلیفوں، ظالموں کے ظلم اپنوں اور غیروں کی طرف سے پہنچے والی تکلیفوں سے بچنے کیلئے دعاؤں کا حصار قائم کیجئے۔

مرتب

مفتی محمد ثناء الرحمٰن

ناشر

مکتبہ دار الخلیل

مدرسہ مفتاح العلوم

جامع مسجد اسلامیہ بطحہ ٹاؤن، بلاک N، نارتھ ناظم آباد، کراچی

0333-2173256

نام کتاب	:	دعاؤں کا حصار
جمع وترتیب	:	محمد ثناء الرحمٰن
سن طباعت	:	۱۴۴۱ھ بمطابق ۲۰۲۰ء
تعداد	:	۱۰۰۰
کمپوزنگ	:	محمد ثناء الرحمٰن
پرنٹنگ	:	کمبائنڈ پرنٹنگ پریس
ناشر	:	مکتبہ دار الخلیل

اهم گزارش

’’دعاؤں کا حصار‘‘ کی کمپوزنگ اور دوران طباعت حتی الامکان کوشش کی گئی ہے کہ ’’دعا کے عربی متن اور ترجمہ‘‘ کے لکھنے اور اس کے حوالے میں کوئی غلطی واقع نہ ہو، پھر بھی قارئین کرام میں سے کسی کو کوئی کمی محسوس ہو تو از راہ کرم ادارے کو مطلع فرمائیں ادارہ شکر گزار رہے گا۔

کتاب ملنے کا پتہ

مدرسہ مِفتاح العُلوم

جامع مسجد اسلامیہ بطحہ ٹاؤن، بلاک N، نارتھ ناظم آباد، کراچی

0334-3595001 0333-2173256

عرض مرتب

یہ دنیا دارالامتحان ہے یہاں امتحان خوشیاں دے کر بھی ہوتا ہے اور خوشیاں لے کر بھی، یہاں راحتیں دے کر بھی آزمایا جاتا ہے اور مصائب اور تکالیف کے ذریعے بھی، دیکھنا یہ ہے کہ ان آزمائشوں میں کون پورا اترتا ہے کون راحتوں اور نعمتوں پر شکر کرتا ہے اور کون مصائب پر صبر کرتا ہے کون راحتوں اور نعمتوں میں غرور اور تکبر کو اپنا ساتھی بناتا ہے، کون عجز وانکساری کے ساتھ دوستی لگاتا ہے، کون مصائب اور پریشانیوں میں دردر کی خاک چھانتا ہے اور کون صرف اپنے رب کی درگاہ سے چمٹ جاتا ہے۔

یہ دنیا خوشی اور غمی کا دونوں کا مجموعہ ہے کبھی خوشیوں اور راحتوں کا پلا بھاری تو کبھی مصائب اور تکالیف اس پر حاوی صرف دکھ اور پریشانی جہنم میں اور صرف راحتیں جنت میں میسر آئیں گی۔

اللہ پاک محض اپنے فضل وکرم سے ہم سب کو جنت کی نعمتیں، راحتیں اور خوشیاں نصیب فرمائیں اور اس دنیا میں بھی ہر طرح کی آزمائش، تکلیف اور پریشانی سے محفوظ رکھیں۔

ہمارے بڑوں کا یہ معمول رہا ہے کہ جب کوئی تکلیف یا پریشانی آتی تو:

① صدقہ کا اہتمام کرتے

② کثرت نوافل کا اہتمام کرتے

③ قرآن کریم اور احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اپنے اکابر کے معمولات کی طرف دیکھتے اوران پر عمل کر کے اپنی پریشانیوں کا علاج کرتے۔اس لئے ہمیں بھی اسی پر عمل کرنا چاہیے۔

قرآن کریم اوراحادیث نبویہ میں انبیاء کا صبراوران کی دعائیں منقول ہیں جو ہمارے لئے تپتی دھوپ میں ٹھنڈے سائے کا کام دیں گی۔

ذیل میں چند دعائیں لکھی جارہی ہیں شاید کسی کے کام آجائیں اوراس کی دعا کی برکت سے اللہ پاک ہماری بھی تمام پریشانیوں کو دور فرما کر اپنی نعمتوں کے چشمے جاری فرمادیں۔

تقریظ

مفتی یوسف علی صفدر صاحب

معاون مفتی مدرسہ مفتاح العلوم

گزشتہ دنوں استادِ محترم حضرت مولانا مفتی ثناء الرحمٰن صاحب دامت برکاتہم العالیہ (مدیر فلاح دارین) نے ایک کتابچہ تھماتے ہوئے فرمایا کہ ذرا اس کو دیکھ لیجئے، کتاب ہاتھ میں لیتے ہوئے اس پر نظر ڈالی تو اس کتابچہ کو ایک الہامی نام ''دعاؤں کا حصار'' سے موسوم پایا۔

آج کل مسلمانوں کے مصائب اور تباہی و بربادی کے جہاں اور بہت سے اسباب جمع ہیں اُن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ اپنے مقاصد میں دعاؤں کی طرف متوجہ نہیں ہوتے، مصائب و آفات کے وقت ساری جائز و ناجائز تدبیروں میں سرگرداں پھرتے ہیں مگر یہ نہیں ہوتا کہ حضورِ قلب کے ساتھ چند کلماتِ دعا زبان سے ادا کرلیں حالانکہ حدیث میں آتا ہے:

وَمَنْ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الدُّعَاءِ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ۔ (ترمذی)

ترجمہ: جس شخص کیلئے دعا کے دروازے کھول دیئے گئے اس کے لئے رحمت کے دروازے کھول دیئے گئے۔

انسان اپنے مقاصد کے لئے سینکڑوں قسم کی تدبیریں کرتا پھرتا ہے اور ان میں بڑی تکلیفیں بھی اٹھاتا ہے، خرچ بھی کرتا ہے، پھر بعض اوقات وہ تدبیریں الٹی ہو کر نقصان بھی دے جاتی ہیں حالانکہ ہر مقصد کے حصول کی ایک اعلیٰ تدبیر خود اللہ رب العزت نے انسان کو سکھلائی ہے جو سو فیصد کامیاب ہے اور کبھی نقصان نہیں دیتی اور وہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے: ''اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ'' مجھ سے دعا کرو میں تمہارا کام پورا کر دوں گا۔

مشغولیت اور تفکرات کے دور میں دوسری جگہ ہر آدمی اپنے آپ کو غیر محفوظ سمجھ رہا ہے، اگر صبح و شام اس کتاب کو اوّل تا آخر پڑھ لیا جائے تو یقیناً آپ اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے حصار میں محفوظ پائیں گے جس سے بڑھ کر اور کوئی حصار اور پناہ کی جگہ نہیں۔ حضرت مفتی صاحب نے اس کتاب میں مخصوص ترتیب کے ساتھ کچھ خاص دعاؤں کو اس طرح ترتیب دیا ہے کہ

① مصیبت اور پریشانی سے بچنے کے لئے پہلے سے کن دعاؤں کا اہتمام کیا جائے۔

② اور اگر پھر بھی کوئی پریشانی کی بات من جانب اللہ پیش آ گئی تو اس وقت کن دعاؤں کا اہتمام کیا جائے۔ مفتی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ

''مندرجہ بالا دعاؤں کو اپنے روزمرہ کے معمولات میں شامل فرمائیں۔ ان شاء اللہ، اللہ پاک محض اپنے فضل و کرم سے ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھیں گے لیکن اگر پھر بھی کوئی پریشانی یا تکلیف آ جائے تو اپنے گناہوں کی طرف نظر کی جائے کہیں کوئی ایسا کام تو نہیں ہو رہا جو اللہ کی نافرمانی کا سبب بن رہا ہو اور اللہ تعالیٰ آزمائش میں ڈال کر اس غلطی کی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہوں، اس لئے فوراً توبہ و استغفار کی طرف متوجہ ہو جائیں۔''

اس کتاب کا پڑھنا کوئی مشکل بھی نہیں کہ جو عربی پڑھنا جانتا ہو وہ پانچ منٹ اور جو نہ جانتا ہو وہ زیادہ سے زیادہ دس منٹ میں اس کتابچہ میں موجود دعاؤں کو مانگ سکتا ہے اور حاصل کرنا بھی مشکل نہیں یہ کتاب **مدرسہ مفتاح العلوم** سے حاصل کر لیں ورنہ 0334-3595001 - 0333-2173256 پر واٹس ایپ کر کے اس کی پی ڈی ایف حاصل کر کے

- ☆ خود بھی پڑھئے
- ☆ دوست احباب کو بھی متوجہ فرمایئے
- ☆ تعلیمی ادارے
- ☆ تجارت گاہیں
- ☆ فیکٹریاں
- ☆ مدارس
- ☆ خانقاہیں

تمام ہی لوگوں کو آج کے دور میں ان دعاؤں کا اہتمام خصوصی کرنا چاہئے۔

اللہ تعالیٰ حضرت مفتی صاحب کی اس کاوش کو قبول فرمائیں اور اس کتاب کو بھی شرفِ قبولیت عطا فرمائیں۔

ان دعاؤں کو روزانہ اپنے معمولات کا حصہ بنالیں

① درود شریف (۳ مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

② يَا سُبُّوْحُ، يَا قُدُّوْسُ، يَا غَفُوْرُ، يَا وَدُوْدُ (۷ مرتبہ)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (۳ مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (۳ مرتبہ)

③ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ (سورۂ بقرہ پ ۲)

اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں (بھی) بھلائی دیجئے اور آخرت میں (بھی) بھلائی دیجئے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا دیجئے۔

④ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ
مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا
يَـــُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ (سورہ بقرہ)

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو سدا زندہ ہے اور جو پوری کائنات سنبھالے

ہوئے ہے جس کو نہ کبھی اونگھ آتی ہے نہ نیند، آسمانوں میں جو کچھ ہے (وہ بھی) اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ بھی) سب اسی کا ہے کون ہے جو اس کے حضور اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے؟ وہ سارے بندوں کے تمام آگے پیچھے کے حالات کو خوب جانتا ہے اور وہ لوگ اس کے علم کی کوئی بات اپنے علم کے دائرے میں نہیں لا سکتے سوائے اس بات کے جسے وہ خود چاہے، اس کی کرسی نے سارے آسمانوں اور زمین کو گھیرا ہوا ہے اور ان دونوں کی نگہبانی سے اسے ذرا بھی بوجھ نہیں ہوتا اور وہ بڑا اعالی مقام، صاحب عظمت ہے۔

⑤ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ (۳ مرتبہ)

کہہ دیجئے: بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کے جوڑ کا کوئی نہیں۔

⑥ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ (۳ مرتبہ)

کہہ دیجئے: کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ پھیل جائے۔ اور ان جانوں کے شر سے جو (گنڈے کی) گرہوں میں پھونک مارتی ہیں۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

⑦ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ① مَلِكِ النَّاسِ ② اِلٰهِ النَّاسِ ③ مِنْ
شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ④ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥ (۳ مرتبہ)

کہہ دیجئے: کہ میں پناہ مانگتا ہوں سب لوگوں کے رب کی ،لوگوں کے بادشاہ کی، سب لوگوں کے معبودوں کی، اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو پیچھے کو چھپ جاتا ہے۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ چاہے وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

⑧ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (۳ مرتبہ)
(حصن حصین المنزل الخامس)

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس کے کامل کلمات کے ذریعے تمام مخلوقات کے شر سے۔

⑨ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ (سورۂ یوسف) (۳ مرتبہ)

اللہ تعالیٰ سب سے بڑھ کر نگہبان ہیں اور وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے ہیں۔

⑩ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾ (سورۃ طلاق) (۳ مرتبہ)

اور یہ کہ اللہ کے علم نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔

⑪ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ
يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ (المؤمنون، پارہ ۱۸)

اے میرے پروردگار میں شیطانوں کی چھیڑ چھاڑ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

⑫ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِيَ اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ

اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ۔

(جمع الجوامع بحوالہ آپ کے مسائل اور ان کا حل ص ۲۷۲ ج ۴)

اللہ کے نام کی برکت میری جان پر اور میرے دین پر۔ اللہ کے نام کی برکت میرے اہل وعیال، مال اور اولاد پر۔ اللہ کے نام کی برکت ہر اس چیز پر جو اللہ نے مجھے عطا کی۔ اللہ تعالیٰ میرے رب ہیں میں ان کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ جل شانہ بہت عزت والے بہت بزرگی والے اور بہت بلند ہیں ہر اس چیز سے جس سے میں ڈرتا یا اندیشہ کرتا ہوں۔ (اے اللہ) آپ کے پڑوس میں پناہ لینے والا باعزت ہے آپ کی ثناء بڑی ہے آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر سرکش شیطان کے شر سے اور ہر متکبر ظالم کے شر سے اگر یہ کافر لوگ منہ پھیر لیں تو اے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) آپ کہہ دیں کہ میرا اللہ مجھے کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اسی پر میرا بھروسہ ہے وہ عرش عظیم کا مالک ہے بے شک میرا دوست و مددگار وہ اللہ ہے جس نے کتاب کو نازل کیا اور وہ نیکوں کاروں کا کارساز ہے۔

(۱۳) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَا صِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔

اے اللہ! آپ میرے پروردگار ہیں کوئی معبود نہیں سوائے آپ کے میں آپ پر بھروسہ کرتا ہوں اور آپ ہی عزت والے عرش کے رب ہیں جو اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ ہوگیا جو نہیں چاہا وہ نہیں ہوا گناہوں سے بچنے اور نیکی پر لگنے کی طاقت صرف اس بلند وبرتر عظیم ذات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے میں جانتا ہوں اللہ تعالیٰ کی ذات ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک اللہ کا علم ہر چیز پر محیط ہے اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر چوپائے کے شر سے بے شک آپ ہی اس کو پیشانی کی چوٹی سے پکڑنے والے ہیں بے شک میرا پروردگار سیدھے راستے پر ہے۔

(الاذکار النوویہ للامام النووی، ۱۹۲ / د ۲۵۵)

⑭ ہر نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھنا مسنون بھی ہے اور پریشانیوں سے حفاظت بھی۔

بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّيْ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔ (حصن حصین، المنزل الثالث)

اللہ کے نام کے ساتھ (میں نے نماز پوری کی) جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور جو رحمن ورحیم ہے اے اللہ مجھ سے غم اور پریشانی کو دور فرمادیجئے۔

⑮ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔

یا اللہ میں آپ سے مانگتا ہوں معافی اور امن اپنے دین میں اور اپنی دنیا میں، اور اپنے اہل و مال میں۔ یا اللہ میرا عیب ڈھانپ دے، اور خوف کو امن سے بدل دے یا اللہ میری حفاظت فرمائیے میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے داہنے سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں تیری عظمت کے واسطے سے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ ناگہاں اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں۔
(مناجات مقبول تیسری منزل)

⑯ اَللّٰھُمَّ الْطُفْ بِیْ فِیْ تَیْسِیْرِ کُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ کُلِّ عَسِیْرٍ عَلَیْكَ یَسِیْرٌ وَاَسْأَلُكَ الْیُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰھُمَّ اعْفُ عَنِّیْ فَاِنَّكَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ۔

یا اللہ ہر دشواری کو آسان کر کے مجھ پر فضل و کرم کر دیجئے آپ کیلئے ہر دشواری کو آسان کر دینا آسان ہی ہے اور میں آپ سے دنیا و آخرت (دونوں) میں سہولت اور معافی کی درخواست کرتا ہوں یا اللہ مجھ سے درگزر کر دیجئے آپ تو بڑے معاف کرنے والے ہیں۔ (مناجات مقبول چوتھی منزل)

⑰ اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَھَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ۔

یا اللہ فکر کے دور کرنے والے، غم کے زائل کرنے والے بیقراروں کی دعا کے قبول کرنے والے، دنیا کے رحمن و رحیم، مجھ پر آپ ہی رحم فرمائیں گے آپ میرے اوپر ایسی رحمت کیجئے کہ آپ اس کی بناء پر مجھے اپنے سوا ہر ایک کی رحمت سے مستغنی کر دیں۔ (مناجات مقبول چوتھی منزل)

⑱ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَیْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ۔

یا اللہ میں آپ سے مانگتا ہوں غیر متوقع بھلائی، اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں اچانک

آجانے والی برائی سے۔

(۱۹) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ اِبۡلِیۡسَ وَجُنُوۡدِہٖ۔

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان اور اس کے لشکر سے۔

(مناجات مقبول چوتھی منزل)

(۲۰) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ یَوۡمِ السُّوۡءِ وَمِنۡ لَیۡلَةِ السُّوۡءِ وَمِنۡ سَاعَةِ السُّوۡءِ وَمِنۡ صَاحِبِ السُّوۡءِ وَمِنۡ جَارِ السُّوۡءِ فِیۡ دَارِ الۡمَقَامَةِ۔

(الحزب الاعظم تیسری منزل)

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں بُرے دن سے، بُری رات سے، بُرے وقت سے، بُرے ساتھی سے اور اپنے گھر کے بُرے پڑوس سے۔

(۲۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ کُلِّ عَمَلٍ یُّخۡزِیۡنِیۡ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ کُلِّ صَاحِبٍ یُّوۡذِیۡنِیۡ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ کُلِّ اَمَلٍ یُّلۡھِیۡنِیۡ۔

(مناجات مقبول چھٹی منزل)

یا اللہ میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس عمل سے جو مجھے رسوا کر دے اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے ساتھی سے جو مجھے تکلیف دے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں ہر ایسے منصوبے سے جو مجھے غافل کر دے۔

(۲۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ خَلِیۡلٍ مَاکِرٍ عَیۡنَاہُ تَرَیَانِیۡ وَقَلۡبُہٗ یَرۡعَانِیۡ اِنۡ رَاٰی حَسَنَةً دَفَنَھَا وَاِنۡ رَاٰی سَیِّئَةً اَذَعَھَا۔

یا اللہ میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں مکار دوست سے جس کی آنکھیں تو مجھے دیکھتی ہیں اور اس کا دل میری ٹوہ میں لگا رہے (یعنی میرے عیب ڈھونڈنے کی ہر وقت فکر سوار ہو) اور اگر بھلائی دیکھے تو اسے دبا دے اور برائی دیکھے تو اس کا چرچا کرے۔

(مناجات مقبول چھٹی منزل)

۲۳ اَسْأَلُ اللهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔
(مناجات مقبول دوسری منزل)

میں اللہ سے دنیا وآخرت دونوں کی عافیت مانگتا ہوں۔

۲۴ رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ۔
(مناجات مقبول تیسری منزل)

اے میرے پروردگار میں آپ سے اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جو آج کے دن میں ہو اور اس چیز کی بھی جو اس کے بعد ہو۔

۲۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَفَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَ
بَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ۔ (مناجات مقبول تیسری منزل)

یا اللہ! میں آپ سے بھلائی مانگتا ہوں آج کے دن کی اور اس کی فتح اور اس کی مدد اور اس کا نور اس کی برکت اور اس کی ہدایت۔

۲۶ بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ (۳ مرتبہ)

اللہ کے نام کے ساتھ (میں نے صبح کی) جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔
(ترمذی ابواب الدعوات ص ۱۷۶)

۲۷ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ / حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْا۔

حم ہمارا دشمن کامیاب نہ ہو۔ (ابوداؤد ج ۱ ص ۳۴۹)

روایات کے مطابق اس کے پڑھنے سے دشمن کامیاب نہ ہوگا یا یہ دشمن سے حفاظت کا قلعہ ہے۔

۲۸ اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا۔
میں آپ سے اس بستی کی اور جو اس میں ہے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس بستی

کی اور جو اس میں ہے اس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

٢٩ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا۔ (حصن حصین المنزل الرابع)

اے اللہ! اس بستی کے فوائد سے ہمیں نواز دیجئے اور ہمیں بستی والوں کا محبوب بنا دیجئے اور اس کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنا دیجئے۔

صاحب ''مجرب اور مبارک دعائیں'' نے ''البدایہ والنہایہ'' کے حوالے سے لکھا ہے کہ مندرجہ ذیل پانچ آیات کے صبح وشام پڑھنے سے ہر آدمی اس پر مہربان ہوگا جس کی وجہ سے یہ شخص ہر پریشانی سے محفوظ رہے گا۔ (ان آیات مبارکہ کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ ان میں سے ہر ایک میں دس دس مرتبہ ''حرف قاف'' آیا ہے۔

١ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ۭ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٤٦﴾ (بقرہ آیت ٢٤٦)

کیا تمہیں موسیٰ کے بعد بنی اسرئیل کے گروہ کے اس واقعے کا علم نہیں ہوا جب انہوں نے اپنے ایک نبی سے کہا تھا کہ ہمارا ایک بادشاہ مقرر کر دیجئے تا کہ اس کے جھنڈے تلے) ہم اللہ کے راستے میں جنگ کر سکیں نبی نے کہا: کیا تم لوگوں سے یہ بات کچھ بعید ہے کہ جب تم پر جنگ فرض کی جائے تو تم نہ لڑو؟ انہوں نے کہا بھلا ہمیں کیا ہو جائے گا جو ہم اللہ کے راستے میں جنگ نہ کریں

گے حالانکہ ہمیں گھروں اور بچوں کے پاس سے نکال باہر کیا گیا ہے۔ پھر (ہوا یہ کہ) جب ان پر جنگ فرض کی گئی تو ان میں سے تھوڑے لوگوں کو چھوڑ کر باقی سب پیٹھ پھیر گئے، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

٢ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿١٨١﴾ (آل عمران)

اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی جو یہ کہتے ہیں کہ: اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں ہم ان کی یہ بات بھی (ان کے نامہ اعمال میں) لکھ لیتے ہیں اور انہوں نے انبیاء کو جو ناحق قتل کیا ہے اس کو بھی اور (پھر) کہیں گے کہ: دہکتی آگ کا مزہ چکھو۔

٣ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٧٧﴾ (سورۂ نساء)

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن سے (مکی زندگی میں) کہا جاتا تھا کہ اپنے ہاتھ روک کر رکھو اور نماز قائم کئے جاؤ اور زکوۃ دیتے رہو پھر جب ان پر جنگ فرض کی گئی تو انمیں سے ایک جماعت (دشمن) لوگوں سے ایسے ڈرنے لگی جیسے اللہ تعالیٰ سے ڈرا جاتا ہے یا اس سے بھی زیادہ ڈرنے لگی، اور ایسے لوگ کہنے لگے کہ: اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہم پر جنگ کیوں فرض کردی تھوڑی مدت تک ہمیں مہلت کیوں نہ دی؟ کہہ دیجئے کہ دنیا کا فائدہ تو تھوڑا سا ہے اور جو شخص تقویٰ اختیار

کرے اس کیلئے آخرت کافی بہتر ہے اور تم پر ایک تاگے کے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔

۴ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾ (سورہ مائدہ)

اور (اے پیغمبر) ان کے سامنے آدم کے دو بیٹوں کا واقعہ ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سنایئے جب دونوں نے ایک ایک قربانی پیش کی تھی اور ان میں سے ایک کی قربانی قبول ہوگئی اور دوسرے کی قبول نہیں ہوئی۔ اس (دوسرے نے پہلے) سے کہا کہ میں تجھے قتل کرڈالوں گا۔ پہلے نے کہا کہ اللہ تو ان لوگوں کی (قربانی) قبول فرماتے ہیں جو متقی ہوں۔

۵ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾

(سورہ الرعد)

اے پیغمبر! (ان کافروں سے) کہئے: کہ وہ کون ہے جو آسمانوں اور زمین کی پرورش کرتا ہے؟ کہئے کہ وہ اللہ ہے! کہئے کہ: کیا پھر بھی تم نے اس کو چھوڑ کر ایسے کارساز بنالئے ہیں جنہیں خود اپنے آپ کو نہ کوئی فائدہ پہنچانے کی قدرت حاصل ہے نہ نقصان پہنچانے کی؟ کہئے کہ: کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوسکتے ہیں؟ یا کیا اندھیریاں اور روشنی ایک جیسی ہوسکتی ہیں؟ یا ان لوگوں نے اللہ کے ایسے شریک مانے ہوئے ہیں جنہوں نے کوئی چیز اس طرح پیدا کی ہو جیسے اللہ پیدا کرتا ہے اور

اس وجہ سے ان کو دونوں کی تخلیق ایک جیسی معلوم ہو رہی ہو؟ (اگر کوئی اس غلط فہمی میں مبتلا ہے تو اس سے) کہہ دیجئے کہ: صرف اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور وہ تنہا ہی ایسا کہ اس کا اقتدار سب پر حاوی ہے۔

مندرجہ بالا دعاؤں کو اپنے روزمرہ کے معمولات میں شامل فرمالیں ان شاء اللہ!

اللہ پاک محض اپنے فضل وکرم سے ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھیں گے لیکن اگر پھر بھی کوئی پریشانی یا تکلیف آجائے تو اپنے گناہوں کی طرف نظر کی جائے کہ کہیں کوئی ایسا کام تو نہیں ہو رہا جو اللہ کی نافرمانی کا سبب بن رہا ہو اور اللہ تعالیٰ آزمائش میں ڈال کر اس غلطی کی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہوں اسلئے فوراً توبہ واستغفار کی طرف متوجہ ہوا جائے۔

توبہ کی چند شرائط ہیں

① اس گناہ اور نافرمانی کو فوراً چھوڑ دیا جائے۔

② اللہ پاک کے حضور سچے دل سے ندامت کا اظہار۔{ اور اس کا ایک طریقہ صلوۃ التوبہ ہے۔ دن رات میں کسی بھی وقت دو رکعت صلوۃ التوبہ کی نیت سے پڑھیں اور سجدے میں تسبیحاتِ سجدہ کے ساتھ یہ دعا بھی مانگیں:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ دِقَّہٗ وَجِلَّہٗ وَاَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ۔ (ابن ماجہ باب ذکر التوبہ)

اے اللہ میرے تمام چھوٹے بڑے، اگلے پچھلے، کھلے اور چھپے ہوئے گناہ کو بخش دیجئے۔

③ آئندہ ہر قسم کے گناہوں سے بچنے اور نہ کرنے کا پکا عزم۔

④ استغفار کی کثرت۔

سید الاستغفار

① اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (بخاری کتاب الدعوات ۲ / ۹۳۳)

اے اللہ آپ میرے رب ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ ہی کا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق آپ کے عہد اور وعدے پر قائم ہوں جو کچھ میں نے کیا اس کی برائی سے میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں آپ کی مجھ پر جو نعمتیں ہیں اور جو میرے گناہ ہیں میں ان کا اقرار کرتا ہوں میری مغفرت فرما دیجئے بلاشبہ آپ کے سوا گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں۔

② رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ۔

(ترمذی ابواب الدعوات ۲ / ۱۸۱)

اے میرے رب میری مغفرت فرما دیجئے اور میری توبہ قبول فرمالیجئے بیشک آپ توبہ قبول کرنے والے اور مغفرت فرمانے والے ہیں۔

③ اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

(ترمذی ابواب الدعوات ۲ / ۱۷۷)

میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے میں اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

پھر ساتھ میں ان دعاؤں کا بھی اہتمام شروع کر دیں

① رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۵۰﴾ (البقرہ)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اوپر صبر انڈیل دیجئے اور ہمارے قدم جما دیجئے اور ہمیں کافر لوگوں پر غالب کر دیجئے۔

② رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ (سورۃ یونس)

اے اللہ ہمیں ظالم لوگوں کا ہدف نہ بنایئے اور ہمیں اپنے رحم وکرم سے کافر لوگوں سے نجات عطا فرما دیجئے۔

③ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ (سورہ قصص)

اے میرے رب بچا لیجئے مجھے اس بے انصاف قوم سے۔

④ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾ (سورہ العنکبوت)

اے میرے رب مجھے مفسد لوگوں پر غالب فرما دیجئے۔

⑤ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿١٧٣﴾ (سورۃ آل عمران)

ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

⑥ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٤٠﴾ (سورۃ الانفال)

بہترین رکھوالا اور بہترین مددگار۔

⑦ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ (سورۃ توبہ)

میرے لئے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

⑧ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

(ابوداؤد کتاب الصلوۃ ١/ ٢١٥)

اے اللہ ہم آپ کو ان کے مقابل کرتے ہیں اور ان کی برائیوں سے آپ کی پناہ طلب کرتے ہیں۔

⑨ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِيِّ الْعَظِیْمِ۔
نیکی کرنے کی طاقت اور برائی سے رکنے کی ہمت اللہ کے بغیر ممکن نہیں جو بڑا عالی مقام اور صاحب عظمت ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح ۵/۲۲۹)

⑩ اَللّٰھُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ۔ (حصن حصین المنزل الخامس)
اے اللہ آپ ہمیں اس شخص سے (جو تکلیف دینے والا ہے) بچا لیجئے جیسے آپ چاہیں۔

⑪ اَللّٰھُمَّ اِلٰهَ جِبْرِئِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْمَاعِیْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِیْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَا طَاقَةَ لِیْ بِهٖ۔ (حصن حصین المنزل الخامس)
اے اللہ ! جبرئیل ومیکائیل واسرافیل کے معبود اور ابراہیم ، اسماعیل واسحٰق کے معبود آپ مجھے عافیت دیجئے اور میرے اوپر اپنی مخلوق میں سے کسی کو بھی ایسی چیز کے ساتھ مسلط نہ کیجئے جس کی (مدافعت یا برداشت کرنے کی) مجھ میں طاقت نہیں۔

⑫ مشکل ترین حالات میں رجوع الی اللہ کی نبوی وصیت
اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا۔ (حصن حصین المنزل الرابع)
اللہ اللہ میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں مانتا۔

⑬ اَللّٰھُمَّ اَشْغِلِ الظَّالِمِیْنَ بِالظَّالِمِیْنَ وَاَخْرِجْنَا مِنْ بَیْنِهِمْ سَالِمِیْنَ۔ (بعض بزرگوں سے منقول دعا)
اے اللہ ! ظالموں کو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ مشغول فرما دیجئے اور ہم (مظلوم) مسلمانوں کو ان کے درمیان سے بحفاظت نکال دیجئے۔

⑭ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَاسْتُرْ عُیُوْبَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَاحْفَظْ قُلُوْبَنَا وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَیَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَحَصِّلْ مُرَادَنَا

وَتَمِّمْ تَقْصِيْرَنَا اَللّٰهُمَّ نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ يَا حَفِيَّ الْاَلْطَافِ۔

(بعض بزرگوں سے منقول دعا)

اے اللہ! ہمارے گناہ بخش دیجئے اور ہمارے عیوب کو چھپائے رہیے اور ہمارے سینوں کو کھول دیجئے اور ہمارے دلوں کی حفاظت رکھئے اور ہمارے دلوں کو روشن کردیجئے اور ہمارے معاملات کو آسان کردیجئے اور ہمیں ہماری مرادیں عطا کردیجئے اور ہماری تقصیرات کو پورا کردیجئے۔ یا اللہ! ہمیں ہر اس چیز سے نجات دیجئے جس سے ہمیں ڈر معلوم ہوتا ہے، اے لطف وکرم کی دھن میں لگے رہنے والے۔

☆☆☆

ان تمام دعاؤں کے بعد یا جتنی بھی دعائیں مانگ سکیں اس کے بعد قبولیت دعا کے لئے اللہ رب العزت کے سامنے اپنی بے بسی کا اظہار کرتے ہوئے یوں عرض کریں۔

① اَللّٰهُمَّ اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَاِلٰهَ جِبْرِئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِيْ فَاَنَا مُضْطَرٌّ وَتَعْصِمَنِيْ فِيْ دِيْنِيْ فَاِنِّيْ مُبْتَلًى وَتَنَالَنِيْ بِرَحْمَتِكَ فَاِنِّيْ مُذْنِبٌ وَتَنْفِيَ عَنِّي الْفَقْرَ فَاِنِّيْ مُتَمَسْكِنٌ۔

یا اللہ میرے معبود اور ابراہیم واسحق ویعقوب کے معبود اور جبرئیل ومیکائیل واسرافیل کے معبود میں آپ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میری عرض (یعنی میری دعا) قبول کرلیجئے کہ میں مجبور بندہ ہوں اور آپ مجھے میرے دین کے باب میں محفوظ رکھئے کہ اب میں پھنس گیا ہوں اور اپنی رحمت میرے شامل حال رکھئے کہ میں گناہ گار ہوں اور مجھ سے محتاجی دور رکھئے کہ میں بے کس ہوں۔

(مناجات مقبول پانچویں منزل)

⑦ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَاِلَیْکَ الْمُشْتَکٰی وَبِکَ الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

یا اللہ! آپ ہی کو ہر تعریف سزاوار ہے اور آپ ہی سے شکایت کی ہے اور آپ ہی سے فریاد چاہیئے اور مدد آپ ہی سے طلب کئے جانے کے قابل ہے اور نہ کوئی بچاؤ (گناہ سے) ہے اور نہ کوئی قوت (عبادت کی) سوائے اللہ کی ذات کے۔

(مناجات مقبول پانچویں منزل)

آخر میں درود شریف پر اپنی دعاؤں کا اختتام کریں

درود شریف (۳ دفعہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ہر قسم کی وبا کے دوران مرض سے شفاء کے لئے

از حکیم الامت مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ

اگر خدانخواستہ کسی جگہ کوئی وبا پھیل جائے جس سے گھر گھر موت ہونے لگے اور ہزاروں آدمی مرنے لگیں تو اس دوران سورہ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ پوری سورت اور سورہ فاتحہ اور آیاتِ شفاء تین تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے رکھ لیں اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں سب اہل خانہ وہی پانی پئیں۔ پھر دوسرے دن پھر پڑھ کر دم کر دیں اور دن بھر پئیں ان شاء اللہ تعالیٰ صحت مند رہیں گے اور پینے والوں پر مرض کا حملہ بالکل نہ ہوگا۔

آیات شفاء

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ﴿۱۴﴾ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ﴿۵۷﴾

يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۙ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ

صَدُقَہ

بیماری اور پریشانی سے
نجات کا ذریعہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

اپنے مال کو زکوۃ کے ذریعے پاکیزہ کرو اور
اپنے مریضوں کو صدقہ کے ساتھ شفاء بخشو
اور مصیبت اور آزمائش کو دعا کے ذریعے ٹال دو

(کنزالعمال ۶/۵۶۰)

صدقہ کی تعریف

صدقہ ایسے عطیہ کو کہتے ہیں جو کسی کے ذمہ واجب نہ ہو بلکہ
اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے احسان کے طور پر دیا جائے

آئیے ہم اپنی بیماریوں اور
پریشانیوں کا علاج صدقے کے ذریعے کریں

صدقہ جاریہ کے بہترین مصارف

جمعہ کے مسنون اعمال، خلاصہ مضامین قرآن کریم اور دیگر کتب کی نشر و اشاعت میں حصہ ملا کر کثیر تعداد میں لوگوں تک دینی علم کا پہچانا

دارالافتاء اور لائبریری کیلئے کتب و دیگر اشیاء کی فراہمی

ایک بچے کے حفظ میں معاون بنیے
ماہانہ صرف =/1500

مدرسہ مفتاح العلوم کے ماہانہ اور تعمیری اخراجات میں حصہ ملا کر
ماہانہ خرچ: 300000
سالانہ خرچ: 3600000

مسجد کے ماہانہ اور تعمیری اخراجات میں حصہ ملا کر
ماہانہ خرچ: =/75000

رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں اپنی زکوۃ، صدقات، عطیات، صدقۃ الفطر اور روزوں کے فدیہ مدرسے میں جمع کروا کر خدمت قرآن میں حصہ ملائیں

برائے رابطہ

مدرسہ مفتاح العلوم

جامع مسجد اسلامیہ بطحہ ٹاؤن
بلاک این نارتھ ناظم آباد کراچی
0333-2173256 0334-3595001